بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

داؤد بادشاہ
(حصہ اوّل)

Edward Hughes :مصنف

Lazarus; Alastair Paterson :تمثیل کار

Ruth Klassen :مطابقت

Jamil Thomas :مترجم

Bible for Children : پروڈیوسر
www.M1914.org

©2021 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

نوجوان داؤد مفرُور تھا۔ ساؤل بادشاہ اُسے قتل کرنا چاہتا تھا۔ داؤد چار سو پیروکاروں کے ساتھ ایک بڑی غار میں بیابان میں رہا۔

کبھی کبھار ساؤل بادشاہ کے سپاہی اُسے تقریباً ڈھونڈ ہی لیتے ہیں۔
لیکن داؤد آگے بڑھتا رہتا ہے۔

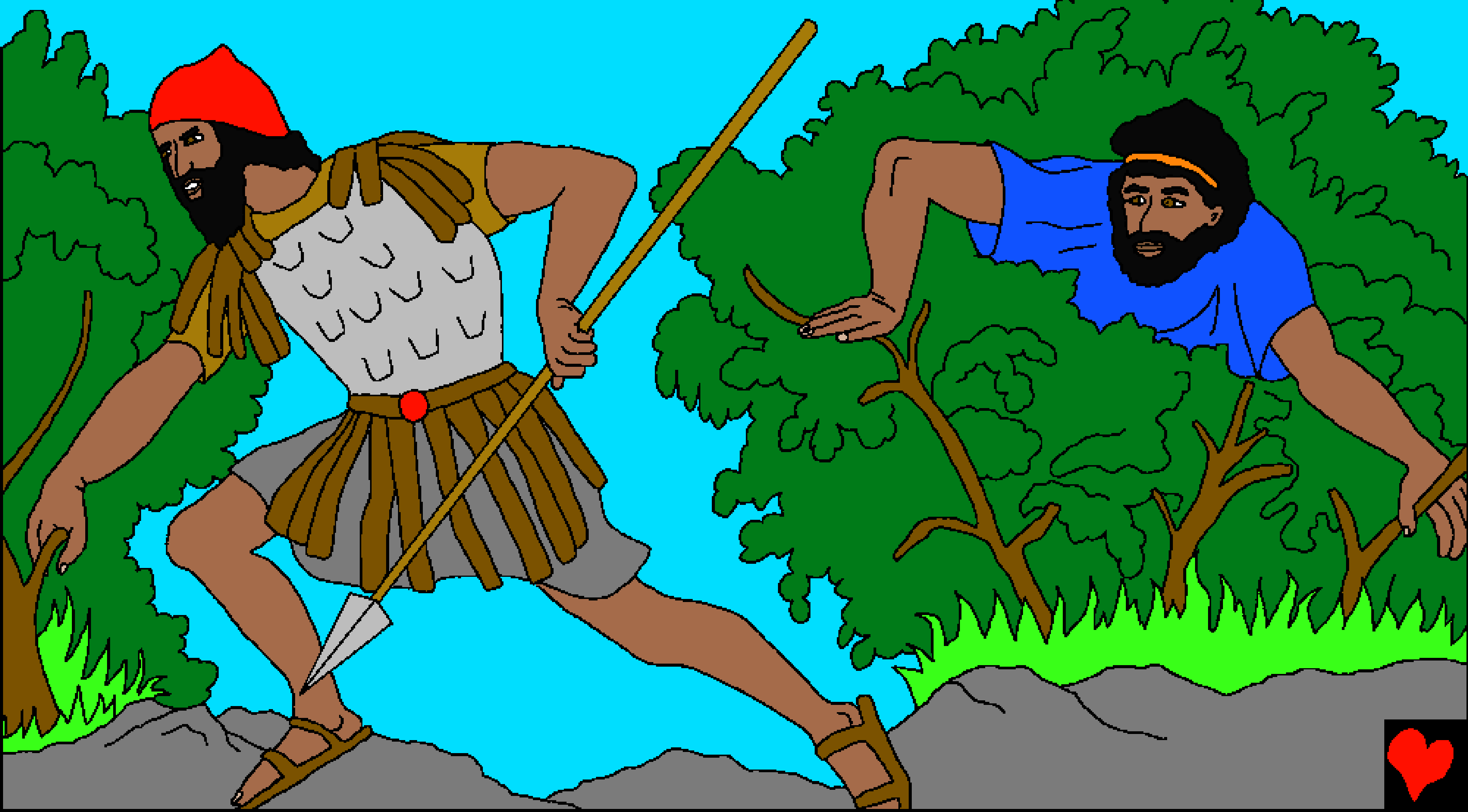

ساؤل کا نوکر دوئنگ بادشاہ کو بتاتا ہے کہ کاہنوں نے داؤد کے بھاگنے میں مدد کی ہے۔ ساؤل اُن کے قتل کا حکم دیتا ہے۔ لیکن صرف دوئنگ یہ ہی کرنا چاہتا تھا، وہ بے رحمی سے پچاسی کاہنوں اور اُن کے خاندانوں کو اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے۔ یہ بہت بڑی شرارت تھی۔

ایک دن، ساؤل داؤد
کو ڈھونڈ رہا تھا اور سیدھا
اُس غار میں چلا گیا جہاں
داؤد اور اُس کے آدمی
چھُپے ہُوئے تھے۔
ساؤل اکیلا تھا۔

غار میں، داؤد آسانی سے
ساؤل کو قتل کر سکتا تھا۔
اِس کے بجائے،

وہ اس کے نزدیک گیا اور ساؤل کے ڈھیلے لباس
کا ایک ٹُکڑا اپنے نوکیلے چھرے سے کاٹ لیا۔

جب ساؤل چلا جاتا ہے تو داؤد اُسے کہتا ہے،
"دیکھ کہ تیرے جُبہّ کا دامن کاٹا اور تجھے مار نہیں
ڈالا سو تو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے ہاتھ
میں کسی طرح کی بدی یا برائی نہیں۔۔۔"

ساؤل کہتا ہے کہ اُسے افسوس ہے کہ اُس نے داؤد کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جلد ہی اُس کا پُرانا غُصہ واپس آجاتا ہے اور وہ داؤد کو قتل کرنے کیلئے تین ہزار جوانوں کا لشکر تیار کیا۔ ایک رات، جب لشکر سورہا تھا، داؤد اور ابیشے، اُس کا ایک سپاہی، بادشاہ کے خیمے میں گھُس گئے جہاں ساؤل پڑا سورہا تھا۔

”خُدا نے تیرے دُشمن کو
میرے ہاتھ میں کر دیا ہے“۔
ابیشے سرگوشی کرتا ہے، ”سو
اب تُو ذرا مجھ کو اجازت دے
کہ نیزہ کے ایک ہی وار میں
اُسے زمین سے پیوند کر دُوں
اور میں اُس پر دُوسرا وار
کرنے کا بھی نہیں“۔

داؤد نے اسے منع کیا۔ ساؤل کا نیزہ اور
پانی کی صُراحی اُٹھاتے ہُوئے وہ خیمے سے
چلا گیا۔ راستے میں ایک پہاڑی سے داؤد
چلاتا ہے جب تک ساؤل سُن نہ پائے۔
ایک بار پھر ساؤل دیکھا کہ داؤد اُسے قتل
کر سکتا تھا، لیکن وہ ایسا نہیں کرتا۔

ایک بار پھر، ساؤل کہتا ہے کہ وہ
شرمندہ ہے کہ اُس نے داؤد کو
نُقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ لیکن
داؤد جانتا تھا کہ وہ ساؤل کی بات پر
بھروسہ نہیں کر سکتا تھا۔

اِس وقت تک سیموئیل فوت ہو چُکا تھا۔ یہ وہ نبی تھا جسے خُدا نے پہلے ساول کو مسح کرنے کو کہا تھا اور پھر بعد میں داؤد کو تاکہ وہ اسرائیل کا بادشاہ بنے۔ جب فلستیوں نے اسرائیل پر حملہ کیا، تو ساؤل نے حولناک کام کئے جس سے خدا نے منع فرمایا تھا۔

اس نے ایک عورت کو حکم دیا کہ وہ سیموئیل کو مُردوں میں سے بُلائے۔ اُس رات، ساؤل کو ایک پیغام ملا۔

"۔۔۔خُداوند تجھ سے الگ ہو گیا ہے اور تیرا دُشمن بن گیا ہے۔۔۔خُداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چھین لی ہے اور تیرے پڑوسی داؤد کو دے دی ہے۔ کل، تو اور تیرے بیٹے بھی میرے ساتھ ہونگے۔ خُدا اسرائیل کا لشکر بھی فلستیوں کے ہاتھ میں کر دے گا" جب ساؤل نے یہ سُنا تو وہ خوف ذدہ ہو کر ڈھیر ہو گیا۔

فلستی اسرائیل کے خلاف لڑے، اور اسرائیل کے مرد بھاگ گئے۔ فلستیوں ساؤل کے بیٹوں بشمول یونتن کا قتل کیا جو داؤد کا اچھا دوست تھا۔

ساؤل کو تیر اندازوں نے شدید زخمی کر دیا تھا۔ اس نے اپنے سپاہیوں سے کہا، "اپنی تلوار نکالو اور مجھ میں گھُونپ دو، ایسا نہ ہُو کہ وہ بدکار لوگ آئیں اور مجھ میں گھونپ دیں اور میری رُسوائی بھی کریں۔" لیکن اُس کے نیزہ بردار نے ایسا نیں کیا، کیونکہ وہ بہت ڈرا ہُوا تھا۔ پس ساؤل نے اپنی تلوار نکالی اور اُس پر گر گیا۔

ساؤل اور اُس کے بیٹوں کی لاشیں
ڈھونڈنے کے بعد، فلستیوں نے قابض
اسرائیلی شہر کی دیوار کے ساتھ لاشوں
کو باندھ دیا۔ کچھ بہادر اسرائیلیوں
نے لاشوں کو چھڑالیا، اُنہیں گھر
لے گئے اور اسرائیل میں ان کی
باقیات کے دفن کئے
جانے سے قبل اُن
کو جلادیا۔

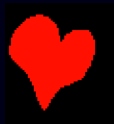

جب داؤد نے یہ ہولناک
خبر سُنی تو ماتم کیا اور رویا
اور ساؤل، اُس کے بیٹے
یونتن اور خُداوند کے
لوگوں کیلئے شام تک فاقہ
کیا کیونکہ وہ تلوار سے
ہلاک ہُوئے تھے۔

حالانکہ ساؤل نے داؤد کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، داؤد نے
ساؤل کی تکریم آخر تک بطور خُدا کے ممسوح
کے طور کی۔ اب خُدا داؤد کو عزت دیتا
ہے، اور اُسے ساؤل کی جگہ
بادشاہ بنایا۔

داؤد بادشاہ (حصہ اوّل)

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

۱ سیموئیل ۲۴-۳۱، ۲ سیموئیل ۱-۲

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 130:119

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:

پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3